ابتدائی اردو

پہلی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4106

© NCERT
not to be republished

विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Ibtedai Urdu
Textbook for Class I

ISBN 81-7450-445-1

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر	2014	پوش	1936
مارچ	2016	چیتر	1938
مارچ	2017	چیتر	1939
جنوری	2018	پوش	1939
جنوری	2019	ماگھ	1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 60.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ، نئی دہلی نے اے ون آفسیٹ پرنٹرس، 408، ای پی آئی پی، فیز III، ایچ ایس آئی ڈی سی، انڈسٹیریل اسٹیٹ، کنڈلی، سونی پت-131 028 (ہریانہ) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT
not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوّں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامورسنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
28 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ''ابتدائی اردو'' پہلی جماعت کے طالب علموں کو اردو' بحیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں حروفِ تہجّی کو روایتی نقطۂ نظر سے نہیں بلکہ سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے یعنی حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیشِ نظر مختلف گروپ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل ''ٮ'' ہے۔ اس کے ساتھ 'ن ی ے' کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن اِن کی ذیلی شکلیں 'ب' گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے 'ب' گروپ کے فوراً بعد 'ن ی ے' کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح 'ڈ' گروپ میں 'ڈ' کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ چوں کہ اس کتاب میں تمام حروف کی شناخت ایک ساتھ نہیں کرائی گئی ہے اس لیے حسبِ ضرورت کہیں حروف کی درمیانی شکل، کہیں آخری شکل اور کہیں ابتدائی شکل بتائی گئی ہے۔

ہر سبق کی ترتیب میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت بھی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' سے بننے والے الفاظ پھر پ ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کرکے پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ بچّوں کی دلچسپی کے پیشِ نظر بعض اسباق میں چھوٹی چھوٹی نظمیں دی گئی ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد طلبا کو جماعت میں اجتماعی طور پر زبانی یاد کرانا ہے۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ ان اشاروں کی مدد سے تدریس کے دوران سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں کے ذیل میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حروف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی

2019-20

ہے۔ اس کے بعد کہیں تصویر کی مدد سے، کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں صرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بچّوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کے پیشِ نظر مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہے۔ اس سے طالبِ علم صحیح طور پر قلم چلانا سیکھ سکیں گے۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طالب علموں کو بتائیں کہ اسی طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔

کونسل نے اس بار پہلی سے پانچویں جماعت تک درسی کتاب کے ساتھ ہی مشقی کتاب شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علموں پر نصاب کا اضافی بوجھ نہ پڑے۔ امید ہے کہ مشقی کتاب کی شمولیت سے پرائمری سطح پر اردو زبان کی بہتر تعلیم و تدریس ہو سکے گی اور طالب علموں میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

اساتذہ سے گزارش ہے کہ بچّوں سے تختی پر بھی اردو لکھوانے کی مشق کرائیں۔ اس سے ان کی خوش خط لکھنے کی عادت مستحکم ہوگی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین:

خالد سعید، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

شاہدہ پروین، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

گوہر علوی، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

ظلِّ ہما، اردو ٹیچر، ایم۔سی پرائمری اسکول، محلّہ نیاران۔1، نئی دہلی

سید عامر علی، اردو ٹیچر، ایس ٹی ہائی اسکول، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

حیات غنی خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول، اندرکوٹ، اجمیر، راجستھان

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد معظّم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم کی نظم ''حمد'' شامل ہے جو ماہنامہ ''کھلونا'' فروری 1976 سے لی گئی ہے۔کونسل ان کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ	*iii*
	اس کتاب کے بارے میں	*v*
.1	ا آ	1
.2	ب پ ت ٹ ث	4
.3	ن ی ے	9
.4	ج چ ح خ	14
.5	د ڈ ذ و	18
.6	ر ڑ ز ژ	23
.7	زبر زیر پیش	29
.8	س ش	34
.9	جزم	39
.10	ص ض	42
.11	ط ظ	47
.12	ع غ	51

© NCERT not to be republished

.13 ف ق 56

.14 تشدید 60

.15 ک گ 64

.16 ل م 69

.17 ہ 74

.18 بھ پھ تھ ٹھ 80

.19 جھ چھ 87

.20 دھ ڈھ ڑھ 92

.21 کھ گھ 97

.22 نون غنّہ 102

.23 ہمزہ 106

.24 حروفِ تہجّی 110

.25 حمد 114

.26 یہ میرا گھر ہے میرا گھر 118

.27 گِنتی 123

© NCERT not to be republished